

ايڪ بے کس و غريب کا کتبہ اجر ٿيا
گودي اجرگي کوئي جهولا اجرگيا
اے امض کربلاء تيري گودي ميں ان کر
فرزند فاطمة کا بھرا گھر اجر ٿيا

پاني ملا نہ فاطمة کے نور عين کو
دميا ترس کے رہ گیا هائے حسين کو
اے امض کربلاء تيري گودي ميں ان کر
فرزند فاطمة کا بھرا گھر اجر ٿيا

بچے عطش سے ماھيے بے اب مرگے
اخترتپ کے موت کي گودي ميں سو گئے
اے امض کربلاء تيري گودي ميں ان کر
فرزند فاطمة کا بھرا گھر اجر ٿيا

گودي ميں کھيلتا هوا بچہ حسين کا
تين دن کي بھوک پياس سے مرجھا کے ره گیا
اے امض کربلاء تيري گودي ميں ان کر
فرزند فاطمة کا بھرا گھر اجر ٿيا

سوکھی زبان دکھاتے سے ایک حشر ہو گیا
اک تیر ایا حلق چھیدا دم نکل گیا
اے امض کربلاء تیری گودی میں ان کر
فرزند فاطمة کا بھرا گھر اجر گیا

شانے کٹاکے حق کی ترائی میں سو گیا
غانری کا جسم گھوڑو سے پامال ہو گیا
اے امض کربلاء تیری گودی میں ان کر
فرزند فاطمة کا بھرا گھر اجر گیا

کیا موت تھی خدا کی قسم دل ڈھل گیا
دوھیچکیو میں موت کا سامان ہو گیا
اے امض کربلاء تیری گودی میں ان کر
فرزند فاطمة کا بھرا گھر اجر گیا

عباس جسکے دم سے تھا سرور کو اپنے نانر
تھی جسکے دم سے فوج حسینی کی ان بان
اے امض کربلاء تیری گودی میں ان کر
فرزند فاطمة کا بھرا گھر اجر گیا